تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

January 24 2024

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ سوشل ورک کے طلبا نے فرید آباد ضلع قید خانہ میں 'غصے پر قابو پانے' کے موضوع پر نکڑ کھیلا

انڈین وژن فاؤنڈیشن نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ سوشل ورک کے طلبا کو فرید آباد کے ڈسٹرکٹ قید خانے کے خواتین وارڈ میں نکڑ ناٹک کھیلنے کے لیے مورخہ تیئس جنوری دو ہزار چوبیس کو مدعو کیا تھا۔ڈاکٹر کرن بیدی نے انڈین وژن فاؤنڈیشن کو قیدوں میں بند افراد کی زندگیوں میں انقلاب لانے اور معاشرے میں بہتر تال میل کے ساتھ رہنے سہنے کے مقصد سے تین دہائیوں قبل قائم کیا تھا۔

'سمویدنا کا سفر' کے عنوان سے یہ نکڑ ناٹک سو خواتین قیدیوں کے درمیان کھیلا گیا جنھیں اپنی اسیری اور صنفی تفاوت کی دوہری مار جھیلنا پڑ رہی ہے۔مرد قیدیوں کے برخلاف ان کے افراد خانہ نے انھیں حالات کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا ہے اور ان سے ملنے تک آنا گوارا نہیں کرتے اور بیرون قید خانہ بھی ان کا مستقبل غیر یقینی ہے۔قید خانہ سے باہر ان کے بچوں کی نگہ داشت اور پرورش بھی ان کے لیے باعث تشویش ہے۔قیدیوں کی اکثریت کے مقدمات کی سماعتیں جاری ہیں اور عدالت کی جانب سے مجرم کہے جانے سے قبل انھیں قصواروں کی طرح سے برتاؤ کیا جانا بھی ان کے لیے ایک بڑی ایک حقیقت ہے۔

اپنے اختیار سے باہر حالات کے تحت انفرادی صحت اور اجتماعیت کے احساس ہی ان کے غصے کے پھوٹ پڑنے کا سبب ہوتے ہیں۔اسی تناظر میں جناب آغاز خان سینئر ایکزیکیٹیو ،ایل اینڈ ایچی ؛ڈی انڈیا وژن نے جامعہ کے سوشل ورک ڈپارٹمنٹ سے درخواست کی کہ غصے پر قابو پانے جیسے اہم موضوع پر ایک ناٹک پیش کیا جائے۔خواتین قیدیوں کے تناظر اور ان حالات کو سمجھنا جن کے تحت غصہ پھوٹ پڑتا ہے آٹھ طلبا (پانچ طالبات اور تین طلبا) پر مشتمل ایک ٹیم نے اس خاص سیٹنگ کے لیے ایک ناٹک لکھا ۔قید خانے کے پروگرام کی اسسٹنٹ منیجر محترمہ نازیہ ناز ،انڈیا وژن فاؤنڈیشن نے اس سلسلے میں بصیرت افروز باتیں بتائیں۔

نکڑ ناٹک میں ان حالات کو بہتر طریقے سے پیش کیا گیا جن سے غصے کے جذبات بے قابو ہو جاتے ہیں اس کے ساتھ ہی ایسے وسائل بھی بتائے گئے جن سے خود کو اور دوسروں کو نقصان پہنچائے بغیر ایک ممکنہ حل نکالا جا سکتا ہے۔ناٹک میں پریشان خواتین

قیدیوں کے نازک مقدمات کے جوابات بھی دکھائے گئے۔خودساختہ شاعری ایسی تھی جس سے قیدی خودکوہم آہنگ محسوس کررہے تھے۔انڈیاوژن فاؤنڈیشن کی اوشا کماری کوفرید آباد میں قیدخانہ پروجیکٹ کی رابطہ کار ہیں وہ جامعہ کی ٹیم کی بہت مدد کی۔

ناٹک کے بعد مذاکراتی سیشن ہواغصے کوکنٹرول کرنے کے سلسلے میں جوتدابیرخواتین قیدی اپناتی ہیں اس پر بات چیت ہوئی۔خواتین قیدیوں نے طلبا کی کوشش کوخوب سراہا جس میں ان کی زندگیوں کوسمجھنے کی کوشش کی گئی تھی اوران کی زندگی کے اہم مسائل کوپیش کیا گیاتھا۔خواتین قیدیوں نے اس موقع پرانتہائی جذباتی انداز میں اپنے وجوداورزندگی سے قریب نغمے بھی گائے۔

طلبا کی ٹیم میں ایم ایس ڈبلیو پانچویں سمسٹر کے محمد کاشف ضیا،آبرواسلم تھے اورایم ایس ڈبلیو دوسرے سمسٹر کے محمد کامران،محمدطلحہ،ایشا جھا،نیہایادواورتقدیرحسین شامل تھے۔

شعبے کےفیکلٹی اراکین ڈاکٹرساریکاتومر،ڈاکٹررشمی جین اور پروفیسرنیلم سکھرامنی نے ان طلبا کی رہنمائی کی تھی۔

قیدخانہ کے لیےنکڑ ناٹک پیش کرنے سے قیدیوں اورجیل کےتئیں طلبا کا پرانے خیالات میں بھی تبدیلی آئی۔خواتین قیدیوں کے برتاؤ سے وہ بہت خوش اور مطمئن تھے اورانھیں اس بات کی خوشی تھی کہ وہ ایسے اہم موضوع پر ایک نکڑ ناٹک پیش کرسکے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی